اشتیاق احمد کا سنسنی خیز، دل چسپی، مزاح اور جاسوسی سے بھرپور ناول

فریج کی تلاش



اشتیاق احمد کا سنسنی خیز، دل چسپی، مزاح اور جاسوسی سے بھرپور ناول

فریج کی تلاش

اشتیاق احمد

maktabaddusia.com

www.kitaabnagar.com

دو باتیں

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ نے کبھی فریج کی تلاش کی ہے؟ آپ کہیں گے کہ بھلا یہ کیا بات ہوئی۔ فریج بھی تلاش کرنے کی چیز ہوتی ہے۔ اب دیکھیں نا اگر فریج چوری ہو جائے تو اسے تلاش تو کرنا پڑے گا نا۔ اب یہ مت کہیے گا یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ بھلا فریج بھی کبھی چوری ہوا ہے۔ بات دراصل یہ کہ ''ہونے کو اس دنیا میں کیا نہیں ہو سکتا ہے۔''

یہ ناول پڑھتے ہوئے آپ بار بار مسکرائیں گے۔ بلکہ مسکرانے پر مجبور ہو جائیں گے اور آخر میں دھک سے رہ جائیں گے۔ تو پھر ناول کھولیے، مسکرایئے اور پھر دھک سے رہ جایئے۔ جی ہاں! اور کیا؟

والسلام

CamScanner

پیارے فریج تم کہاں ہو..؟

''ہائیں! یہ کیا!! میرے منہ سے چیخ کے انداز میں نکل گیا۔

سب لوگ اپنے اپنے کمرے میں سوئے ہوئے تھے۔ اس چیخ زدہ جملے نے ان سب کی نیند اُڑا دی۔ ہلکی گرمی کے دن تھے۔ تمام کمروں کے دروازے کھلے تھے۔ سب یہ سمجھے کہ میں خواب میں ڈر گیا ہوں، خود ہی دوبارہ آنکھیں بند کرلوں گا، لیکن فوراً بعد ہی میرے منہ سے ڈرے ڈرے انداز میں نکلا:

''نن...نہیں...یہ...کیا!!''

''سو جاؤ شوکی...بُری بات ہے...خواب میں ڈرا نہیں کرتے۔'' ابا جان کی آواز گونجی۔ وہ ایسے کہہ رہے تھے گویا خواب میں نہ ڈرنا میرے اختیار میں تھا۔

''وہ...وہ نہیں ہے۔'' میں نے بلند آواز میں کہا۔

اب تو سب ہڑبڑا کر اُٹھ بیٹھے۔

''کون نہیں ہے...کہاں نہیں ہے...کیا ہو گیا ہے تمہیں؟'' باجی نے آنکھیں ملتے ہوئے کہا۔

''ہائیں...یہ تم صحن میں کیوں کھڑے ہو...رات سوئے نہیں تھے کیا؟'' بھائی جان بولے۔

CamScanner

''شوکی...!رات رات کوئی شرارت تو نہیں سوجھی؟'' ابا جان کے لہجے میں ناگواری تھی۔

''یہ رات رات کیا ہوتا ہے ابو!'' منے میاں بول پڑے۔

''بھئی! کیا لوگ یہ نہیں کہتے...صبح صبح کیا ہو گیا ہے، یہ صبح صبح تمہیں کیا سوجھی۔ تو اسی مناسبت سے اگر میں نے یہ کہہ دیا کہ رات رات کوئی شرارت تو نہیں سوجھی تو اس میں کیا غلط بات ہو گئی۔''

''ٹھیک ٹھیک..ویسے تو یہ ٹھیک ٹھیک بھی رات رات کے وزن پر ہے۔'' امی ہنس کر بولیں۔

''اب یہاں کہیں اُردو کا پیریڈ نہ شروع ہو جائے۔ جلدی بتاؤ شوکی! نیند خراب ہو رہی ہے۔ ویسے بجا کیا ہے اس وقت؟'' ابا جان نے جلدی جلدی کہا۔ ان کے لہجے سے شدید بے زاری ٹپک رہی تھی۔

''ابو تین۔'' منے میاں فوراً بولے۔

''کیا کہا...ابو تین...یہ تم تین ابو کہاں سے لے آئے؟ میں تو شروع سے ایک ہوں۔'' ابا جان گھبرا گئے۔

''مم...میرا مطلب ہے، تین بجے ہیں۔''

''شوکی! کچھ منہ سے بھی پھوٹو گے یا نہیں، یا یوں ہی ہونقوں کی طرح کھڑے پلکیں جھپکاتے رہو گے...اور شوکی! تمہیں کتنی بار کہا ہے اس قدر تیزی سے پلکیں نہ جھپکایا کرو، گر جائیں گی۔'' باجی نے آنکھیں نکالیں۔

''کک...کون گر جائیں گی؟'' منے میاں نے حیران ہو کر کہا۔

maktabah.org/urdu/kusia.com

لیا جاتا تھا یہ خواب نہیں ہے۔''

''سوال یہ ہے کہ ہم میں سے کون اُنگلی چبائے؟''

''وہی چبائے گا جس نے یہ بات بتائی ہے۔ چلو منے میاں... چباؤ اُنگلی۔'' ابا جان بولے۔

''اسے کہتے ہیں آ بیل مجھے مار۔'' منے میاں نے برا سا منہ بنایا۔

''چلو اب چبا بھی ڈالو۔ تاکہ اندازہ ہو جائے ہم خواب تو نہیں دیکھ رہے۔'' بھائی جان نے تیز لہجے میں کہا۔

منے میاں نے ڈرے ڈرے انداز میں اُنگلی منہ کی طرف بڑھائی۔

''منے میاں! زیادہ زور سے نہ چبانا کہیں خون نہ نکل آئے۔'' امی جان گھبرا گئیں۔

''جج... جی اچھا۔'' وہ بولے، پھر انھوں نے اُنگلی دانتوں کے درمیان دبائی... مارے تکلیف کے ان کے منہ سے نکلا:

''ارے باپ رے... مم... میری اُنگلی!''

''کہا بھی تھا... زور سے نہ دبانا... ذرا دکھانا۔'' امی جان نے مارے تکلیف کے کہا، اور منے میاں کی اُنگلی کو ہاتھ میں تھام کر بہ غور اس کا جائزہ لینے لگیں۔ لیکن اس پر دور دور تک خون کا نشان نہیں تھا۔ یہ دیکھ کر ان کا اطمینان لوٹ آیا۔ لیکن پھر فریج کا خیال آتے ہی ان کا اطمینان واپس چلا گیا۔

''پیارے فریج...! تم کہاں ہو...؟ بتا دو، ہم تمہیں کچھ نہیں کہیں گے۔'' منے میاں نے ہانک لگائی۔

maktabaqudduja.com

رسید

ہم پوری طرح ابا جان کی طرف متوجہ ہو گئے، ان کے چہرے پر حیرت ہی حیرت تھی۔

''مہربانی فرما کر... جو آپ نے سنا ہے، ہمیں بھی سنا دیجئے... ورنہ کہیں، مارے بے چینی کے ہم بے ہوش نہ ہو جائیں۔'' میں نے جلدی جلدی کہا۔

''حد ہو گئی... بھلا کوئی مارے بے چینی کے بھی بے ہوش ہوا ہے آج تک...؟ مارے خوف کے تو خیر بے ہوش ہوا جا سکتا ہے۔ مارے غم کے بھی لوگ ہو جاتے ہیں۔ لیکن میں نے آج تک نہیں سنا کہ کوئی مارے بے چینی کے بھی بے ہوش ہوا ہو۔'' بھائی جان نے مجھے تیز نظروں سے گھورا۔

''جی اچھا یونہی سہی.... ابا جان! جلدی بتا دیں آپ نے کیا سنا ہے؟ ورنہ کہیں میں مارے بے ہوشی کے بے ہوش نہ جاؤں۔''

''تم دونوں اپنی ٹانگیں اِدھر اُدھر نہ اڑاؤ۔'' امی جان نے تلملا کر کہا۔

''جی اچھا.... آپ بس اتنا بتا دیں، آپ نے کیا سنا ہے؟ اور اس سننے سے پہلے آپ نے اوہ اوہ کہا تھا۔''

''ارے باپ رے... اوہ اوہ....!'' ابا جان پھر گھبرا کر بول پڑے۔